سوال

(281) کیا نفلی نماز جو کہ اکٹھی چار رکعت پڑھی جائے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نفلی نماز جو کہ اکٹھی چار رکعت پڑھی جائے ۔ اس کی صرف پہلی دو رکعتوں میں قرات کی جائے یا چاروں رکعتوں میں قراء ت کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چاروں میں قراء ت کی جائے گی ۔

[عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ نَقْرَئَ الْفَاتِحَةَ وَمَا تَيَسَّرَ

’’ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نماز میں فاتحہ اور جو کچھ یسر ہو قرآن میں سے پڑھیں ۔ ‘‘

((عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ أُنَادِيَ أَنَّهُ لاَ صَلٰوةَ اِلاَّ بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ))

’’ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں پکار کر کہوں کہ قراء ت کے بغیر نماز نہیں (گو) فاتحۃ الکتاب اور کچھ زائد کی قراء ت ہو ۔ ‘‘

((عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ صَلاَةٍ يُقْرَأُ ، فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَسْمَعْنَاكُمْ ، وَمَا أَخْفٰى مِنَّا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ وَإِنْ لَمْ تَزِدْ عَلٰى أُمِّ الْقُرْآنِ أَجْزَأَتْ وَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ))

’’ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ ہر نماز میں قرآنِ مجید کی تلاوت کی جائے گی ۔ جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرآن سنایا تھا ، ہم بھی تمہیں ان میں سنائیں گے اور جن نمازوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ قراء ت کی ہم بھی ان میں آہستہ ہی قراء ت کریں گے اور اگر سورۂ فاتحہ ہی پڑھو ، تب بھی کافی ہے ، لیکن اگر زیادہ پڑھ لو تو اور بہتر ہے ۔ ‘‘

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيْهِمَا اِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ))

’’نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ۔ ‘‘

((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَصَاعِدًا)) ’’نہیں نماز اس شخص کی جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے یا اس سے زیادہ ۔ ‘‘

یہ تمام احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ سورۂ فاتحہ سے زائد قراء ت فرض نہیں، بلکہ مستحب ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04